Music By Hemant Kumar

تصویرستان کی

سپر ہٹ

नागिन

ناگن

بینر فلمستان
طرزان ایس. مکرجی

سینما بک ڈپو کھاری باولی دہلی

# "سہارا" کے سٹوری گانے

سہارا کی کہانی ایک بھولی بھالی سادہ لڑکی کی ہے، جو دوسروں کے لئے خود بے سہارا ہو کر اس مطلبی دنیا کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئی جس نے ہمیشہ یہی سمجھا کہ بلیدان، تپسیا اور قربانی کا ہی نام عورت ہے۔ آگے پردہ فلم پر دیکھئے۔

## گانے

نمبر۱ مجھے ترکِ تعلق کے لئے سمجھایا جاتا ہے
سکونِ دل کی خاطر اور دل تڑپایا جاتا ہے
زمانہ کے چلن کو، تیری نظروں کو میں اب سمجھا
جو حیّت دب کے مٹتا ہے، وہی ٹھکرایا جاتا ہے
محبت اور مجبوری ارے توبہ ارے توبہ
نہ جانے دل سے کیا کیا کہہ کے دل بہلایا جاتا ہے
مجھے اتنا بتا دے آج محترم ساقی
بہک جاتا ہوں میں خود یا مجھے بہکایا جاتا ہے
مجھے ترکِ تعلق کے لئے سمجھایا جاتا ہے

(حصہ۲) آغازِ محبت کی باتیں کیا فائدہ اب دہرانے سے
بن جائیں گے یہ لاکھوں افسانے، اس بھولے ہوئے افسانے

یہ بات چراغ محفل نے چپکے سے کہی پروانے سے
تکمیل محبت ہوتی ہے، دُکھ دینے سے دُکھ پانے سے
کیوں ان کی جفاؤں سے خوش ہوں، یہ بات کسی کو کیا معلوم
تھا بس خودی جاگ اٹھتا ہے، ہر گام یہ ٹھوکر کھانے سے

(تیسرا حصّہ)

محفل میں تیرے حسن کے دیوانے بہت ہیں
جلنے کیلئے شمع پر پروانے بہت ہیں
اک بات کہوں تم سے اپنا بنا لو
برباد نہ ہو جائے کہیں دل کو بچا لو
یہ ساغر و مینا میرے سامنے سے ہٹا لو
میرے لئے ان آنکھوں کے پیمانے بہت ہیں
وہ درد ملا ہے مجھے آرام نہیں ہے
دن رات تڑپنے کے سوا کام نہیں ہے
دنیا کی زباں پر میرے افسانے بہت ہیں
محفل میں تیرے حسن کے دیوانے بہت ہیں۔

نمبر ۲ - ہر دکھڑا سہنے والی، منہ سے کچھ نہ کہنے والی
تیاگ اور سیوا میں جو دنیا سے نیاری ہے
دھرتی سی دھیرج والی۔ یہ بھارت کی ناری ہے
گھر کی لاج کو دھرم جو سمجھ کرم کرے سکھ کام
اُنگاروں میں کود پڑے جو سمجھے پھلواڑی

ہر آنسو پینے والی ، ہونٹھوں کو سینے والی
مر مر کر جینے والی ، ایسی سیتا رہی ہے۔ دھرتی سی...
گنگا سی نرمل ہے جس کی جمنا جیسی کایا
ایسی دیوی اپنے سر پر لے دوش پرایا
قربانی دینے والی ، ہنس ہنس کر مرنے والی
جس کے بلیدانوں کے آگے دنیا ہاری ہے۔ دھرتی سی...

نمبر ۳ ۔ بن کے سہاگن رہی ابھاگن روٹھ گئی تقدیر میری
اپنی ہی تقدیر کے آگے چل نہ سکی تدبیر میری روٹھ گئی...
آنے کو تو آئی بہاریں لیکن میں برباد ہوئی
بستے بستے اجڑ گئی ہیں کیسے داد بے ہوئی
ہنستے ہنستے بگڑ گئی ہے سپنوں کی تصویر میری روٹھ...
منزل تک پہنچے تو منزل اور بھی مجھ سے دور ہوئی
ہنستے ہنستے میری قسمت رونے پر مجبور ہوئی
آج زمانہ ہوا بے گانہ کوئی نہ سمجھے پیر میری روٹھ گئی...

نمبر ۴ ۔ اندھوں پے دیا کرنا داتا ، اپنی آنکھوں کی تم کو قسم
اس جھولی کو بھرنا داتا ، اپنی آنکھوں کی تم کو قسم
چھین جاتی ہے جب کی یہ جیوتی ، رہ جاتے ہیں ٹھوکر کھانے کو
لٹ جاتی ہیں ان کی سب خوشیاں
غم رہتا ہے دل بہلانے کو اندھوں پے...
ہم سے نہ چراؤ یہ آنکھیں ، اس دھرتی کی ہی سنتان ہیں ہم

اندھوں پہ دیا کرنا داتا....

اے مالک تو اپنی دنیا میں ایسی بندے کو یوں مجبور نہ کر
دینے کو تو دے ہر دکھڑا یہ آنکھیں مگر بے نور نہ کر
اندھوں پہ دیا کرنا داتا....

نمبر۵۔ رت آئے رت جائے دنیا رنگ بدلتی ہے
تقدیر نہ بدلی جائے

بہار آئی چمن کی ہر کلی کھل کھل کے مسکائی
نئی ڈالیں کریں اٹھکھیلیاں لیلے کے انگڑائی
مگر میرے نصیبوں کی کلی رہتی ہے مرجھائی
اس کو کون کھلائے رت آئے رت جائے...

برکھا کی رت آئی جھوم کے ارم جھم رم جھم رم جھم برسے
رم جھم رم جھم برسے بجھاریں میگھ بھرے امبر سے
مگر پیاسے نین میرے رہے ساون میں بھی ترسے
اس پیاس کو کون بجھائے رت آئے رت جائے..

جگمگ جگمگ آئی دیوالی، گھر گھر ہوا اجالا رے
جھم جھم جھم جھم لکشمی آئی لے پہنے دیپک مالا رے
گھر گھر ہوا اجالا رے
مگر میرے بجھے دل کا سدا اسنسار کالا رے
اس جیوتی کو کون جلائے رت آئے رت جائے

نمبر۶۔ سو جا دکھیا رے دکھیا کے پیارے دکھ تیرا کوئی نہ جانے

چپ ہو جائیے، اب نہ رلائیے
تو ہی ہے اس دنیا کا دھن
تو ہی ہے میرے سکھ کا چین
نینوں کی جیوتی، ممتا کا موتی
ممتا کا دل نہ دکھائیے سو جائیے...
جیون میں آیا طوفان روٹھ گیا ہم سے بھگوان
قسمت نے گھیرا، چھایا اندھیرا
جئیں ہم کس کے سہارے سو جا...
(دوسرا حصہ)
جیون میں آیا طوفان، روٹھ گیا ہم سے بھگوان
قسمت نے گھیرا، چھایا اندھیرا، جئیں ہم کس کے سہارے
آ جا دکھیارے، آ جا دکھیارے، آ جا دکھیارے
مبرے۔ جھم جھم جھم جھم چلے وہ ماں
دنیا سے نہ ڈرے وہ ماں
جس کا بیٹا راجکمار
اس کے گھر میں سدا بہار
رنگ برنگے بادلوں کی پالکی سجاؤں گا
پالکی میں پیاری منیا تجھ کو بٹھاؤں گا
چھوٹے چھوٹے کندھوں پہ وہ پالکی اٹھاؤں گا
زور زور کے اکڑ اکڑ کے دو دو تجھے نچاؤں گا
گوٹے گوٹے چاندی میں پالکی سجاؤں گا

پالکی میں ننھے تیری دلہنیاں بٹھاؤں گی
بہو گھر لاؤں گی، میں ساس بن جاؤں گی
حکم چلا کے آنکھ دکھلا کے، بہو پہ رعب جماؤں گی۔ چھم...
میں تو ممتا کبھی نہیں بیاہ رچاؤں گا
ساس بہو کے جھگڑے میں نہیں آؤں گا
اِس کو منواؤں گا یا اُس کو مناؤں گا
کان پکڑ کر ناک پکڑ کر کنوارا ہی مر جاؤں گا۔ چھم چھم...
نہ رہے مکھن بیکن دہی چیکن دھوم دھڑکا، ٹھوک دے غصہ۔
کر دی کڑوی بات بھلانا، ممتا سے نہ گال پھلانا
تو میرا بیٹا میں تیری ممتا، ہنس دے ہنس دے کرشن کنھیا کالی...
بلی بجائے باجا، گائے چوہوں کا راجا، ناچے بندریا اچھا
طوطا ناچے مینا، سیٹی بجائے مینا، تیرے کھٹے گال کے
پہلے دھمکایا کلّے کان مروڑ کے، بڑی آئی مجھ کو منانے اب دوڑ کے
تیری میری، میری تیری آج سے کٹی بٹی
میں بھی ہوں غصہ والا، کر دوں گا گڑبڑ گھوٹالا، ہاتھ اٹھا سمجھ کے
پیار کی ہے مار بیٹا تو نہیں جانتا، ممتا کا کہنا بُرا نہ مانو
آ جا آ جا میرے راجہ گود میں تو جھٹ پٹ
چوم لوں گی گال تیرے، چندا سے گورے گورے
جاؤں گی صدقے اپنے لال کے، بلی بجائے باجا...

انجمیکو
گرائپ مکسچر
بچوں کو تندرست اور ہنس مکھ بناتا ہے۔
اور دانت آسانی سے نکالتا ہے
امرت بام
سردرد، چوٹ، جلن، گھاؤ
وغیرہ کے لئے
داد کا ناش
داد، کھجلی، ایگزیما (چنبل) کے لئے مفید ہے
رنگین اور سفید دونوں طرح کی ملتی ہے۔
دی انڈیا کیمیکل کمپنی، دہلی